

400

35:سورۃ فاطر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
35	سُوۡرَۃُ فَاطِرٍ	مکی	5	45	22	وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں اس حقیقت کا بیان کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے۔ اگر وہ کوئی نعمت دینا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا اور اگر وہ کسی نعمت کو روک دے تو کوئی دے نہیں سکتا، سو عبادت کا حقدار صرف وہی ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ اگر آپ کی قوم کے لوگ آپ کی تکذیب کر رہے ہیں تو اسی طرح پچھلی قوموں کے لوگ بھی اپنے رسولوں کو جھٹلاتے رہے ہیں۔ شیطان نے ان کے اعمال ان کی نظروں میں خوشنما بنا دئے ہیں۔ قریش کو تنبیہ کہ قیامت ایک حقیقت ہے، شیطان تمہارا دشمن ہے اسے دوست نہ بناؤ۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ مَّثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور اسی نے فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کیا جن کے دو دو، تین تین اور چار چار بازو ہیں یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾ وہ اپنی مخلوق کی بناوٹ اور پیدائش میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے لفظ اَجۡنِحَۃٍ انسان کے بازو کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور پرندوں کے پر کے لئے بھی، فرشتوں کی اصل حقیقت اللہ ہی جانتا ہے مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ

لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾ اللہ اپنی رحمت کے دروازے لوگوں کے لئے کھول دے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور اگر وہ اپنی رحمت کو روک لے تو اس کے سوا کوئی دوسرا بھیجنے والا نہیں، بے شک وہ بہت زبردست اور بہت حکمت والا ہے

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ ؕ اے لوگو! اللہ نے جو نعمتیں تمہیں دی ہیں ان پر غور کرو، ہَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰہِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دے رہا ہے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۫ۖ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۳﴾ اس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے، پھر تم کہاں سے دھوکہ کھاتے ہو؟ وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ کُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِکَ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں، آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا اور یاد رکھیں کہ آخر کار تمام امور جزا و سزا کے لئے اللہ ہی کے حضور پیش کئے جائیں گے

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ٝ وَ لَا یَغُرَّنَّکُمۡ بِاللّٰہِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۵﴾ اے لوگو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے سو یہ دنیا کی زندگی کہیں تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ ہی بڑا دھوکہ باز شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ میں ڈال دے اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَکُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡہُ عَدُوًّا ؕ کچھ شک نہیں کہ شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے اپنا

دشمن ہی سمجھو اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶ وہ
اپنی پیروی کرنے والے لوگوں کو محض اس لئے اپنی طرف بلاتا ہے کہ وہ بھی اہل
جہنم میں شامل ہو جائیں اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ جن لوگوں نے
کفر کا ارتکاب کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل
بھی کرتے رہے ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ آپ ایک ایسے شخص کے لئے کیوں پریشان ہوتے ہیں جس کی نگاہ
میں اس کا برا عمل شیطان نے خوشنما کر دیا ہو اور وہ اس برے عمل کو اچھا سمجھ رہا ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور
جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا ہے، سو اے پیغمبر (ﷺ)! ان لوگوں کے حال پر
افسوس کرتے کرتے اپنی جان کو ہلاکت میں نہ ڈالیں اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا
يَصْنَعُوْنَ ۝۸ بلاشبہ یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں، اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے